© rasailojaraid.com

ادارہ

افکار و تاثرات بنام مدیر

مولانا سید محمد کفیل شاہ بخاری: آپ کے حسب ارشاد، حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی وہ تقریر جو انہوں نے دار العلوم حقانیہ میں کی، ارسال خدمت ہے میرے پاس ایک ہی کاپی موجود تھی، اس کی فوٹو سٹیٹ کرا کر بھیج رہا ہوں۔ ایک درخواست میں نے بھی پیش کی تھی مکرر عرض ہے کہ حضرت امیر شریعت کے دو خطوط کا تذکرہ ''مشاہیر'' میں موجود ہے اگر ان کے اصل رسم الخط کا عکس عنایت فرمادیں تو ممنون ہوں گا۔ اسی طرح جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاریؒ کے خط کا تذکرہ بھی پڑھا ہے۔ اگر اس کی بھی اصل کاپی کا عکس مل جائے مہربانی ہوگی۔ ظاہر بات ہے کہ آپ کی قومی مصروفیات میں سے اس کام کے لئے وقت نکالنا مشکل ضرور ہے لیکن کسی عزیز کو حکم فرمادیں تو ہر کام آسانی سے ہو جائے گا اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت سے نوازیں۔ آمین

محمد اشرف علی مروت...... ڈپٹی کمشنر انکم ٹیکس: ۱۱/اگست اکتوبر کے شمارے پڑھے۔ ماشاء اللہ بڑا اچھا تبصرہ کیا ہے نقش آغاز کیا ہے معلومات تبصرہ تاریخ علمی حقائق اور انبیاء الصلوٰۃ والسلام کے متعلق کافی معلومات قلم کے سپرد کئے ہیں۔ اسی طرح شہر کراچی میں دینی مدارس پر یلغار نے ایک ذی ہوش مسلمان کی آنکھیں کھول دیں ہیں۔ مولانا عبد القیوم حقانی صاحب اور مولانا قاری محمد عمر حقانی اس باغ وچمن کے وہ درخشندہ مہکتے پھول ہیں۔ جنکی تروتازگی اور خوشبو ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ حضرت استاد العلماء مولانا عبد الحقؒ کی دعائیں اور برکات اب بھی سمیٹے ہیں...... جناب شیخ الحدیث عبد الحقؒ صاحب کا بستر علالت پر ہسپتال میں معالج ڈاکٹروں سے خطاب ''ضبط وتحریر پر قاری عمر علی صاحب کی تحریر ہیرے جواہرات سے تولنے اور آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اسی طرح ''عہد طالبعلمی میں مولانا سمیع الحق مدظلہ، کے علمی منتخبات'' قسط (۱۴) اپنی مثال آپ ہے علمی اور قلمی دنیا حیران ہے کہ 24-23 سال کا ایک نوجوان عالم کا سلیقہ انتخاب، کلام، انداز گفتگو علمی اور دینی باتوں نے ''الحق'' کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ براہ کرم اس لعل جواہر کو محفوظ کریں اور عملاً ایک کتابی شکل دیکر شائع فرمادیں، قارئین کو انشاء اللہ بڑا فائدہ ہوگا۔ چلتے چلتے یہ بے جا نہ ہوگا کہ مولانا سمیع الحق جب قلم اٹھاتا ہے تو ''اردو دان طبقہ'' بھی انگشت بدنداں رہتا ہے۔ ان کے استفادے تشبیہات اور الفاظ کا چناؤ کا نرالا ڈھنگ ہے ''گنبد خضریٰ کے سائے میں'' غالباً 23 سال کی عمر میں تحریر کیا تھا۔ جسکو اب بھی بہت سے بہ شوق، جذبے اور علمی مرتبے سے پڑھتے ہیں۔ اللہ پاک مولانا کی عمر، ایمان، صحت میں برکت عطا فرمائیں۔

© rasailojaraid.com